پندرہ روزہ

الہلال

ٹورانٹو ۔ کینیڈا

قیمت ۵۰ سینٹ

۲۱ رمضان ۱۴۰۶ھ / ۱۰ جون ۱۹۸۶ء

بیرونِ وطن پاکستانیوں کا ترجمان ۔ شمالی امریکہ میں اردو کا سب سے پہلا اور کثیر الاشاعت اخبار

جلد نمبر ۱۴ / شمارہ نمبر ۹

سرورِ کائنات کی عید

بچے نے روتے ہوئے کہا: میرے والد شہید ہو چکے ہیں۔
آپ نے فرمایا: ”گھبراؤ نہیں میں موجود ہوں“

*

ماہِ رمضان کے آخر میں عید الفطر کا تہوار ہوتا ہے اس کا پس منظر حضرت انس بیان کرتے ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ حضور نبی کریم ہجرت کر کے مدینہ میں تشریف لائے اس زمانے میں اہلِ مدینہ نے دو دن مقرر کر رکھے تھے جن میں وہ خوشیاں مناتے اور کھیل تماشے کرتے تھے۔ آپ نے لوگوں سے پوچھا یہ دو دن کیسے ہیں؟ صحابہؓ نے عرض کیا ان ایام میں ہم لوگ عہدِ جاہلیت سے اندر خوشیاں مناتے اور کھیلتے تھے۔ رسول اللہؐ نے فرمایا: ”خدا تعالیٰ نے تمہارے ان دونوں کو دوسرے دو بہترین ایام میں تبدیل کر دیا ہے یعنی عید قربان اور عید الفطر“۔

حضرت جابر بن سمرہؓ سے مروی ہے کہ آں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم عید کے دن صبح غسل فرماتے، خوشبو لگاتے اور عمدہ لباس زیب تن فرماتے۔ کبھی سبز و سرخ دھاری دار چادر اوڑھتے تھے۔

نبی رسول اللہ کھجوریں نہ کھا لیتے عید گاہ تشریف نہ لے جاتے اور آپ طاق کھجوریں (تین، پانچ یا سات) کھاتے۔

عید کی نماز ہمیشہ باہر کھلے میدان میں ادا فرماتے۔ پیدل چل کر عید گاہ تشریف لے جاتے اور جس راستے سے جاتے اس سے مختلف راستے سے واپس ہوتے۔

عید کی غرض و غایت

علامہ اقبالؒ

پیغمبرِ خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جب عید کے لئے عید گاہ میں اکٹھے ہونے کا حکم دیا تو ساتھ ہی صدقۂ عید الفطر ادا کرنے کا حکم دیا۔ تعجب نہیں کہ عید کا دن مقرر کرنے کی اصل غرض ہی شارع علیہ الصلوٰۃ کے نزدیک صدقۂ عید الفطر کا حاصل کرنا ہو۔

مارشل لا ختم ہوتے ہی سلامتی کونسل اپنے فرائض سنبھال لے گی

کونسل کا اعلان ۱۲ اگست کو کیا گیا تھا کونسل کے قیام کی تیاریاں مکمل ہوگئیں، دائرہ کار کا بھی تعین کردیا گیا

کونسل ملک کا اعلیٰ ترین مشاورتی ادارہ ہوگا

وزیر اعظم، تینوں مسلح افواج کے سربراہ، گورنرز اور وزرائے اعلیٰ کونسل میں شامل ہونگے

اسعد گیلانی کثرت رائے سے قومی اسمبلی کے رکن منتخب ہوگئے

خدا کا شکر ہے کہ اس نے ہمیں بھرپور کامیابی عطا فرمائی، میاں طفیل

لاہور میں تحریک اسلامی کی کامیابی کے اثرات پورے ملک پر پڑیں گے، مولانا فتح محمد

ہم خود کو پہلے سے طاقتور محسوس کررہے ہیں، گوہر رحمٰن، لیاقت بلوچ اور سلمان بٹ کے تاثرات

سید اسعد گیلانی

ڈاکٹر کے نئے اضلاع خانیوال اور چکوال

آزاد کشمیر میں انتخابات کے بعد

سردار قیوم صدر اور سکندر حیات وزیر اعظم ہوگئے

آزاد کشمیر کے عوام نے برادری ازم کے بجائے سیاسی بنیاد پر اپنے ووٹ استعمال کئے

سردار عبدالقیوم خان

سردار سکندر حیات

معدنی ذخائر سے بھرپور پاکستانی علاقوں میں یورینیم کے ذخائر

پانی کے لئے کھودے گئے کنوؤں سے یورینیم کی موجودگی کا انکشاف

ڈاکٹر حمیدہ کھوڑو اور جیے سندھ

تحریک کے رہنماؤں میں اختلافات پیدا ہوگئے

کالے دھن کو جائز بنانا غیر اسلامی اور غیر اخلاقی ہے • پروفیسر غفور

موجودہ بجٹ عیش پسند حکمرانوں کا شاہانہ بجٹ ہے۔ پریس کانفرنس سے خطاب

پروفیسر غفور احمد

انتخابات کی راہ ہموار ہونے سے ایم آر ڈی کا کام ختم ہو جائے گا

ایم آر ڈی کا مستقل جماعت بنایا جائیگا یہ کوئی انتخابی اتحاد نہیں، معراج خالد

عید مبارک

جدہ۔ راولپنڈی۔ لاہور۔ لندن۔ بمبئی۔ دہلی۔ ڈھاکہ

حج و عمرہ کے لئے اسپیشل انتظامات ہیں

ٹکٹ اور دوسری معلومات کے لئے

ہماری خدمات حاضر ہیں

M & J TRAVEL

1240 BAY STREET
TORONTO ONTARIO M5R 2A7
TEL. 960-8348 / 960-8475

عید مبارک

SCARBOROUGH

3258 Lawrance Ave. East
(One block East of McCowan)

تازہ حلال گوشت • تازہ حلال مرغیاں

ہر قسم کی اعلیٰ گروسری۔ تازہ سبزیاں

SPICE TOWN

2210 Dundas Street West
(Near Jami Mosque)
Phone: (416) 532-8267

پشاور کے قریب افغان طیاروں کی بمباری ۴۵ افراد ہلاک

مگ ۱۹ جیٹ طیاروں نے ایک گھنٹے کے اندر چار مرتبہ حملہ کیا

افغان طیارے مہاجرین کے کیمپوں کو جان بوجھ کر نشانہ بنارہے ہیں

۱۹ جون سے شروع ہونے والے بالواسطہ مذاکرات مشکوک ہوگئے

اسلام آباد —— افغانستان کے جیٹ طیاروں نے [illegible]

[illegible]

عید مبارک

Complete Collision Service

- WE DO INSURANCE CLAIMS
- SPECIAL ON COMPLETE PAINT 399.00
- FREE PIN STRIPING ETC.

EXPIRES ON AUGUST 31, 85

CALL
MOHAMMAD MUNIR
759-5810
(Res: 266-6428)

M & D
AUTO BODY REPAIR

260 MIDWEST RD., UNIT 5
SCARBOROUGH, ONT. M1P 3B4

دشواری اور سکون

کراچی (اسٹاف رپورٹر) [illegible]

[illegible]

حسینہ واجد اور بیگم خالدہ ضیاء کو رہا کر دیا گیا

ڈھاکہ (ریڈیو رپورٹ) [illegible]

[illegible]

اب پاکستان میں دھماکہ خیز تبدیلی آئے گی: بے نظیر

پاکستان ساری قوم کے لیے قوم نہیں ہوا تھا کنفیڈریشن کے نعرے سے پیپلز پارٹی کا کوئی تعلق نہیں

[illegible]

روس سے زیادہ دنیا کا کوئی ملک پاکستان کی دوستی کا معترف نہیں

میں پاکستان میں اپنی کارکردگی سے مطمئن ہوں: اپنے اعزاز میں دی گئی الوداعی تقریب میں تقریر

اسلام آباد —— پاکستان میں روس کے سفیر [illegible]

[illegible]

قومی اسمبلی کے ارکان کو گروپ بنانے کی اجازت دیدی گئی

ارکان وزیر اعظم جونیجو کے ہاتھ مضبوط کریں، سرکاری گروپ میں شامل ہوجائیں: صدر ضیاء

اسلام آباد —— [illegible]

[illegible]

پاکستانی سرحد پر سوویت فوج کی قلعہ بندی

واشنگٹن (ریڈیو رپورٹ) [illegible]

[illegible]

IATA

عید مبارک

پی آئی اے کے واحد منظور شدہ ایجنٹ

اپنی قومی ایرلائنز کے ذریعے سفر کیجئے

حج بیت اللہ شریف

حج بیت اللہ شریف کے لئے بروقت اور سستے ترین نرخوں پر ٹکٹ

حاصل کرنے کیلئے ہماری خدمات سے فائدہ اٹھائیے

ہمارا مشورہ اور آپ کی بچت ہی بچت

دنیا کے کسی بھی ملک کے لئے ٹکٹ خریدنے سے قبل ہم سے مشورہ ضرور کریں۔ آپ کو بے پناہ بچت ہوگی

WORLD WIDE

Cumberland Travels Ltd

50 Cumberland Street
Toronto, Ontario
Canada M4W 1J5
Phone: (416) 922-5339

کابینہ میں توسیع ۶ وزراء اور ایک وزیر مملکت نے حلف اٹھا لیا

وزراء میں محمد اسلم خٹک، قاضی عبدالمجید عابد، جمال سعید میاں، میاں محمد یسین خان وٹو، سید قاسم شاہ، ملک نور حیات نون اور شاہ محمد کھوڑو شامل ہیں۔

مارشل لاء سے سول حکومت کی طرف پیش رفت بہت اہم ہے: وزیر اعظم جونیجو

وزراء قوم کی بے لوث خدمت کریں، جونیجو کا کابینہ کا مختصر اجلاس

نئے وفاقی وزراء کے نام اور محکمے

پنجاب اور بلوچستان کی اسمبلیوں میں بھی مارشل لاء کے خاتمے کا مطالبہ

مارشل لاء کو کسی مصلحت کے بغیر ختم ہونا چاہئے کیونکہ انتخابات کا جلد اٹھا لیا جائے: پنجاب اسمبلی میں قرارداد

محبوب الحق بہت اچھی اردو اور پنجابی بولتے ہیں

لیکن باوجود انگریزی بولنے پر کیوں مصر ہیں

وقفہ سوالات کے دوران آمنہ کا استفسار

قرارداد یک آواز سے منظور، ایوان "ملبیوں" سے گونج اٹھا

بلوچستان اسمبلی میں سلیم بگٹی اور سپیکر بلوچستان کے پوائنٹ آف آرڈر خلاف ضابطہ

سکھر کے بازار حسن میں کھلے عام مجرا

سرکاری اعلیٰ حکام کی موجودگی میں شراب اڑائی گئی

ڈاکخانہ کی ناموزوگی رست سے بچی یقینی

وہ ایک خواہش

شاعروں کے ارمانوں کی بات کچھ اور ہوتی ہے وہ تو اکثر و ہیشتر محبت میں بھی خیالی ارمان پالتے رہتے ہیں اور ان کے لئے شعر کہتے رہتے ہیں اور پھر غالب تو خواہشات کا شاعر تھا اور خواہشات بھی ایسی کہ ساری عمر صلاحیت دے دی جائے تب بھی پوری نہ ہوں گی

ہزاروں خواہشیں ایسی کہ ہر خواہش پہ دم نکلے
بہت نکلے مرے ارمان لیکن پھر بھی کم نکلے

لیکن ہمارے صدر صاحب شاعر نہیں ہیں (جنرل عارف ہوتے تو اور بات تھی) بلکہ وہ ایک بڑے دنیاوی عہدے کے مالک ہیں۔ بے حد با اختیار اور خود مختار مگر تعجب ہے ان کی اس خواہش پر جو ہنوز تشنہ تکمیل ہے۔

یہ خواہش کیا ہو سکتی ہے۔ پاکستانی قوم

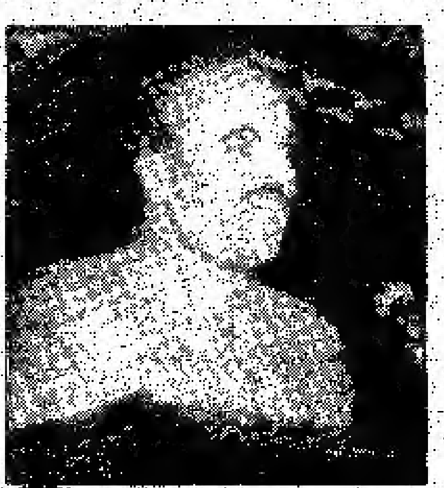

غیر سیاسی باتیں

عبدالحفیظ رحمن

صدر ضیاء پر شرک کا الزام

ہائی کورٹ سے رجوع کیا جائے گا

راجپوتوں کی قدیم مساجد میں نماز ادا کرنے کی اجازت دینے کی تجویز مسترد کر دی

نوح اور مولانا پر بیگم عابدہ کی تنقید

صرف لاہور میں منشیات کے ۱۳ لاکھ عادی شہری

ہمارے صدر محترم جب مشرقی جرمنی کے دورے کے پہلے مرحلے پر لوگن پہنچے تو وہاں انہوں نے پرانے مذہب کی عبادت گاہ مشہور مسجد کی زیارت بھی کی۔ انہوں نے مسجد کے وسط میں رکھی ہوئی مشہور گھنٹی پر چھوٹی سی ہتھوڑی سے ضرب لگائی کہ مسجد کے پاس ہی وہ ایک گھنٹی ہے اور مشہور ہے کہ جو شخص اسے تین بار بجائے اس کی ایک خواہش پوری ہو جاتی ہے۔ چنانچہ صدر نے تین بار اس گھنٹی کو بجایا۔

ٹیلی ویژن پر صدر صاحب کی مصروفیات کے سلسلے میں جو رپورٹ پیش کی گئی ہے اس میں پاکستانیوں نے صدر صاحب کو ایک لمبے سے ڈنڈے کی مدد سے اس گھنٹی کو بجاتے دیکھا ہے اور اس کی مترنم آواز بھی سنی ہے ٹیلی ویژن پر اس گھنٹی کو دکھاتے ہوئے بتایا گیا کہ جن کی مراد پوری ہونی ہو وہ اس گھنٹی کو تین بار بجاتے ہیں۔

افغانستان کا مشورہ دیا گیا تھا مگر انہوں نے صرف اپنی ووٹ ڈالنے پر اصرار کیا جو حل نہ نکلا پھر کچھ بھولے کا اندازہ یہ ہے کہ صدر صاحب کی وہ اکلوتی خواہش ریفرنڈم کے سلسلے میں ہے آپ کو یاد ہوگا کہ آئیے آباد میں ایم آر ڈی کے اجلاس میں حکومت کے ساتھ مفاہمت جس کی ریفرنڈم کا اعلان کیا تھا۔

بعض پاکستانیوں کا اندازہ ہے کہ صدر صاحب ریفرنڈم کی قبولیت عام کی خواہش پا چکے کہ اب کچھ زیادہ اہمیت نہیں دیتے اور اس سلسلے میں وہ اپنے وعدے کو بھی کافی سمجھتے ہیں اصل خواہش اب یہ ہے کہ الیکشن کے بعد انہوں نے منتخب حکومت کے جس جس کو پوچھا ہے نکال دیا ہے وہ ان کے اقتدار میں رہے اور ان کے حکم کے مطابق...

أَلَآ إِنَّ أَوْلِيَآءَ ٱللَّهِ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ

پندرہ روزہ

الہلال

ٹورانٹو

عید کا چاند

چاند رات ہے۔ اونچے ٹیلوں، میدانوں اور گھروں کی چھتوں پر مرد، عورتیں، بچے، بوڑھے سبھی کوٹھے آسمان کی طرف ٹکٹکی لگائے ہلالِ عید دیکھنے میں ایک دوسرے پر سبقت لے جانے کی کوشش کر رہے ہیں۔۔۔ وہ دیکھو جھنڈ اربوں کے چھ بارہ کے اُوپر بجلی کے کھمبے کی سیدھ میں، وہ جہاں ہلکی سی سُرخی ہے، چاند! جھلملاتی، سنہری، مہین قوس کی ایک جھلک اور پھر غائب۔۔۔ "چاند ہو گیا! چاند ہو گیا!" کا شور اُٹھا اور ہر ایک ساتھ ہی مبارک، سلامت کی آوازیں بلند ہوئیں۔ ہر طرف خوشیاں اُمنڈ آئیں کہ کل عید ہوگی۔

یہ تھی وطنِ عزیز میں گزشتہ دنوں کی چاند رات، جہاں عموماً مطلع صاف ہوتا ہے اور ہلال دیکھنے میں دقت نہیں ہوتی۔ مگر یہاں جبکہ اکثر مسلمان شمالی امریکہ کے بڑے بڑے شہروں میں رہتے ہیں، جہاں فضاء میں آبی بخارات، کارخانوں اور گاڑیوں سے نکلنے والی گیسوں اور شام کے وقت بجلی کی بے پناہ روشنی کے سبب فضاء اتنی کثیف ہوتی ہے کہ ۲۹ روز کا ہلال نظر آنے کے امکانات بہت کم ہوتے ہیں۔ اس طرح ہر سال رویتِ ہلال کے سلسلے میں ناخوشگوار حالات سے دوچار ہونا پڑتا ہے۔ فرقہ پرستی اور مذہبی عصبیت کو ہوا ملتی ہے۔ ایک شہر میں دو عیدیں تو اکثر ہوتی ہیں۔ بعض عیدیں تین مختلف دنوں میں بھی منائی گئیں۔ لہٰذا مسرت و شادمانی کے یہ لمحات اکثر حزن و ملال کی فضاء میں تبدیل ہو جاتے ہیں۔ بے یقینی کی بناء پر دوست احباب کو عید مبارک کہنے کے لیے فون تک کرنے کو ہچکچاہٹ ہوتی ہے کہ ممکن ہے وہ آج روزہ رکھے ہوئے ہوں۔

حیرت اس بات پر ہے کہ سال کے گیارہ مہینوں میں تو ہم نمازیں اور دوسرے اسلامی تہوار، یہاں کے ماہرینِ فلکیات کے مطابق یا مقامی اخبارات وغیرہ سے سورج اور چاند کے طلوع و غروب کے اوقات دیکھ کر ادا کرتے ہیں۔ رمضان شریف میں افطار و سحری کا تعین مقامی شائع شدہ کیلنڈر کے مطابق قبول کر لیتے ہیں۔ قرآن پاک میں سحری کے اختتام کے لیے حکم ہے۔ "نیز راتوں کو کھاؤ پیو یہاں تک کہ تم کو سیاہیٔ شب کی دھاری سے سپیدۂ صبح کی دھاری نمایاں نظر آتی ہے۔" (البقرہ۔ آیت ۱۸۷)۔ مگر یہاں پر بجلی کی بے پناہ روشنی کی بناء پر سپیدۂ صبح کا نظر آنا مشکل ہوتا ہے۔ لہٰذا ماہرینِ فلکیات کے بتائے ہوئے اوقاتِ طلوعِ آفتاب کے مطابق ایک اندازے سے سحری کا اختتام کر لیتے ہیں۔ اس پر کوئی لے دے نہیں ہوتی۔ مگر جیسے ہی رمضان کے آغاز اور عید کا موقع آتا ہے، ایک مسئلہ اُٹھ کھڑا ہوتا ہے۔

قرآنِ کریم میں اس مسئلہ کا حل موجود ہے۔ سورۂ یونس کی پانچویں آیتِ کریمہ ملاحظہ فرمایئے: "وہی ہے جس نے سورج کو اُجیالا بنایا اور چاند کو چمک دی اور چاند کے گھٹنے بڑھنے کی منزلیں ٹھیک ٹھیک مقرر کر دیں تاکہ تم اس سے برسوں اور تاریخوں کے حساب معلوم کرو۔ اللہ نے یہ سب کچھ بامقصد ہی بنایا ہے۔ وہ اپنی نشانیوں کو کھول کھول کر پیش کر رہا ہے، اُن لوگوں کے لیے جو علم رکھتے ہیں۔"

اس آیتِ کریمہ میں نہ صرف چاند کی متعین شدہ منازل کی بشارت دی گئی ہے بلکہ اس کا مقصد بھی بیان فرمایا گیا ہے کہ تم سالوں کی گنتی اور وقت کا حساب لگا سکو۔ آج یہ بات بے شک ثابت ہو چکی ہے کہ چاند ایک متعین محور پر ایک خاص رفتار سے گردش کر رہا ہے اور حساب کتاب کی رُو سے اور سائنسی آلات کی مدد سے پورے وثوق سے بتایا جا سکتا ہے کہ فلاں وقت چاند کس مقام پر ہوگا۔

مغربی ماہرینِ فلکیات کے مطابق نئے چاند کی پیدائش اس وقت ہوتی ہے جب چاند سورج اور زمین کے عین درمیان واقع ہوتا ہے۔ مگر کیونکہ ہمارے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی واضح ہدایت موجود ہے کہ چاند کو دیکھ کر روزہ رکھو اور چاند کو دیکھ کر ہی روزے ختم کرو۔ لہٰذا ہمارے لیے یہ جاننا ضروری ہے کہ چاند اُفق پر ظہور پذیر ہوگا یا نہیں۔ چاند اپنی پیدائش کے ۲۴ سے ۳۰ گھنٹوں کے بعد نظر آ سکتا ہے بشرطیکہ مطلع صاف اور گرد و غبار سے پاک ہو۔ ہماری اولین تحقیق کے مطابق اس سال شمالی امریکہ میں ہلالِ عید کی پیدائش اگرچہ ۱۸ جون کو ہو چکی ہوگی۔ مگر اُس کا طلوع و غروب، سورج کے طلوع و غروب سے پہلے ہوگا۔ لہٰذا وہ نظر نہیں آ سکے گا۔ چنانچہ ۱۹ جون کو چاند رات ہوگی۔ انشاء اللہ چاند نظر آئے گا۔ اس طرح ۲۰ جون، جمعرات۔ آپ کو عید مبارک!!

اللہ کے پسندیدہ لوگ

جو ہر حال میں اپنے مال خرچ کرتے ہیں خواہ بدحال ہوں یا خوش حال، جو غصے کو پی جاتے ہیں اور دوسروں کا قصور معاف کر دیتے ہیں۔ ایسے نیک لوگ اللہ کو بہت پسند ہیں اور جن کا حال یہ ہے کہ اگر کبھی کوئی فحش کام ان سے سرزد ہو جاتا ہے یا کسی گناہ کا ارتکاب کر کے اپنے اوپر ظلم کر بیٹھتے ہیں تو معاً اللہ انہیں یاد آ جاتا ہے اور اس سے وہ اپنے قصوروں کی معافی چاہتے ہیں۔ (آلِ عمران: ۱۳۴-۱۳۵)

اُمتِ مسلمہ کیلئے رعایت

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "اللہ تعالیٰ نے میری اُمت سے دل کے بُرے خیالات اور وسوسوں کو معاف کر دیا ہے، ان پر کوئی مواخذہ نہ ہوگا، جب تک ان پر عمل نہ ہو، اور زبان سے نہ کہا جائے۔"

(صحیح بخاری و مسلم)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

وحدتِ اُمت

سید انوار احمد بلگرامی

حضرت نوحؑ ایک قوم کے لیے آئے، حضرت صالحؑ، حضرت شعیبؑ ایک خطے کے لیے آئے، حضرت موسیٰؑ اور حضرت عیسیٰؑ ایک قوم کے لیے آئے۔ مگر حضرت محمد ﷺ کا پیغام ساری انسانیت کے لیے تھا۔ یہ پیغام سارے نسلی اور علاقائی حدود کو پھلانگ کر ہر نسل اور خطے تک پہنچنا تھا۔ چنانچہ پیغام پانے والوں کی نظروں میں بھی نسل اور علاقائی تفریق کی کوئی اہمیت نہیں تھی۔ [illegible]

کائنات ایک اکائی ہے اور اس اکائی کے ہر جزو میں توحید کا پرتو ہے۔ [illegible]

کسی مشترک مقصد کے حصول کے لیے ایک مشترک [illegible] (COMMITMENT) [illegible] حرکت اور تبدیلی مضمر ہے۔

[illegible]

فرمانِ رسولؐ

ایک مرتبہ ایک شخص نے حضورؐ کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا کہ [illegible]

حضورؐ نے فرمایا: [illegible]

(ترمذی [illegible])

عمرؓ کی فکر

[illegible]

صبرِ حضرت اسماءؓ

[illegible]

خواتین کا صفحہ

عید دسترخوان

سویّوں کی کھیر

سویّاں	۱۲۵ گرام
دودھ	ایک لیٹر
ناریل (سوکھا)	ایک عدد
بادام	۱۵ عدد
پستہ	۱۰ عدد
چینی	ایک پیالی
چھوٹی الائچی	۲ عدد
کیوڑا	ایک چمچ/ایک چھوٹا چمچہ
ورق	حسب ضرورت
گھی	ایک چھوٹا چمچہ

گوشت کا یخنی پلاؤ

اجزاء

۲ عدد	بڑی پیاز کاٹ لیں
۱۲ عدد	تیز پات
۲ عدد	کالی مرچ
۴ عدد	لونگ
۱ عدد	دار چینی
۲ کپ	پانی

ڈالنے کے لیے

۱/۴ پاؤ	مکھن یا گھی
۱ چھٹانک	بادام
۱/۴ پاؤ	کشمش
ایک چمچ	دودھ

سویّوں کا مزعفر

سوہن حلوہ، گھر میں تیار کریں

اشیاء:

نشاستہ	آدھا سیر
چینی	دو سیر
پانی	دو سیر
گھی	آدھا سیر
مغز	ایک چھٹانک

چرغہ

سویّوں کی کھیر

فرمانبرداری

نکتہ رس

پروین شاکر کی شاعری چند سوالات اور ان کے جوابات

لمحہ لمحہ

خالد احمد

ادب و ثقافت

ہلال عید سے

علامہ اقبالؒ

غرّۂ شوال! اے نورِ نگاہِ روزہ دار
آ کہ تھے تیرے لیے مسلم سراپا انتظار

تیری پیشانی پہ تحریر پیام عید ہے
شام تیری کیا ہے، صبحِ عیش کی تمہید ہے

سرگزشتِ ملّتِ بیضا کا تو آئینہ ہے
اے مہِ نو! ہم کو تجھ سے الفتِ دیرینہ ہے

جس علم کے سائے میں تیغ آزما ہوتے تھے ہم
دشمنوں کے خون سے رنگیں قبا ہوتے تھے ہم

تیری قسمت میں ہم آغوشی اسی رایت کی ہے
حسنِ روز افزوں سے تیرے آبرو ملت کی ہے

آشنا پرور ہے قوم اپنی، وفا آئیں ترا
ہے محبت خیز یہ پیراہنِ سیمیں ترا

اوجِ گردوں سے ذرا دنیا کی بستی دیکھ لے
اپنی رفعت سے ہمارے گھر کی پستی دیکھ لے

قافلے دیکھ اور اُن کی برق رفتاری بھی دیکھ
رہروِ درماندہ کی منزل سے بیزاری بھی دیکھ

دیکھ کر تجھ کو افق پر ہم لٹاتے تھے گہر
اے تہی ساغر! ہماری آج ناداری بھی دیکھ

فرقہ آرائی کی زنجیروں میں ہیں مسلم اسیر
اپنی آزادی بھی دیکھ، اُن کی گرفتاری بھی دیکھ

دیکھ مسجد میں شکستِ رشتۂ تسبیحِ شیخ
بت کدے میں برہمن کی پختہ زناری بھی دیکھ

کافروں کی مسلم آئینی کا بھی نظارہ کر
اور اپنے مسلموں کی مسلم آزاری بھی دیکھ

بارشِ سنگِ حوادث کا تماشائی بھی ہو
امتِ مرحوم کی آئینہ دیواری بھی دیکھ

ہاں، تملق پیشگی دیکھ آبرو والوں کی تو
اور جو بے آبرو تھے، اُن کی خودداری بھی دیکھ

جس کو ہم نے آشنا لطفِ تکلم سے کیا
اُس حریفِ بے زباں کی گرم گفتاری بھی دیکھ

سازِ عشرت کی صدا مغرب کے ایوانوں میں سن
اور ایراں میں ذرا ماتم کی تیاری بھی دیکھ

چاک کر دی ترکِ ناداں نے خلافت کی قبا
سادگی مسلم کی دیکھ، اوروں کی عیاری بھی دیکھ

صورتِ آئینہ سب کچھ دیکھ اور خاموش رہ
شورشِ امروز میں محوِ سرودِ دوش رہ

طنز و مزاح

عید کے پُرمسرت موقع پر

اقبال یونس خان (فراش)

موڈرن تہذیب میں ہر چیز اوندھی ہوتی ہے۔ کینیڈا جیسے مالدار ملک کے لوگ سرخ رنگی خرچ کر کے پیوند لگی "جینز" پہنتے ہیں۔ اس قسم کی اوندھی تہذیب کی نقل ہم نے پاکستان جیسے ملک میں خوب کر رکھی ہے۔ تو کیا یہ ممکن نہیں کہ بڑوں کو عیدی چھوٹے دینے لگیں ۔۔۔؟

ہمیں عیدی لے چکے صدیاں گزر گئی ہیں۔ ایک زمانہ ایسا تھا جبکہ ہمارا پسندیدہ مہینہ رمضان ہوتا تھا۔ اس کی وجہ یہ تھی کہ اس مہینے میں ہمارے گھر میں زیادہ کھانا پکتا تھا اور اچھا کھانا پکتا تھا۔ شام کے چھ بجے سے ہی چولہا جل جاتا تھا اور نہ جانے کیا کیا چیزیں تیار ہونی شروع ہو جاتی تھیں۔ گھر کی تمام خواتین پورے جوش سے اس نیک کام میں لگ جاتی تھیں۔ اُن کی اس نیک کام کی طرف اس قدر توجہ رہتی تھی کہ نماز کا وقت نکل جاتا تھا! کوئی بیسن گھوٹ رہی ہے تو کوئی چٹنی پیس رہی ہے۔ کوئی پھلکیاں تل رہا ہے تو کوئی قورمہ تیار کر رہا ہے۔

میری اپنی ڈیوٹی تین بجے سے ہی لگ جاتی تھی۔ ایک نہ تلی ہوئی پھلکی دی اور کہا بتاؤ نمک مرچ تو ٹھیک ہے؟ اس طرح ایک ایک کر کے تمام کھانوں کو چکھنا پڑتا تھا۔ اس ٹیکنیکل مشورے کے لیے میں نے تجربے کے بعد ایک ترکیب سیکھ لی تھی۔ ایک دو قسم کے کھانے چکھنے کے بعد زبان اُن کھانوں کے نمک کے بارے میں کچھ بتانے سے انکار کر دیتی تھی جن کا مزہ دوسروں کی بہ نسبت اچھا لگتا تھا۔ پہلا لقمہ کھانے کے بعد خواتین نے پوچھا "ہاں تو بتاؤ میاں! امرود کے کچھ لو نہیں۔ شکر چینی کی تو نہیں رہ گئی"۔ ہم نے کہا ابھی کچھ اندازہ نہیں ہوا اور ہنسنے کے بعد دوسرا لقمہ لیا۔ اس طرح ہمیں عدم تشنگی کا احساس کرتے ہوئے تیسرا لقمہ لے لیا ہے!

پھلوں کو چکھنے کی خدمات بھی میرے ہی سر تھیں۔ اگر خربوزے کا موسم ہے تو بڑی مہارت سے ایک ایک خربوزے کو ہاتھ میں اٹھا کر اس کے وزن کا اندازہ لگایا اور ایک ایک کو ناک سے سونگھا۔ اس کے بعد چاقو سے خربوزے کے بیچ سے ایک چوکور سا ٹکڑا کاٹ کر کھایا۔ جو خربوزے میٹھے نکلے اُنہیں ایک طرف اور جو خربوزے پھیکے نکلے اُنہیں دوسری طرف رکھ دیا گیا۔ پھر جو بھی پھیکے نکلے ان میں سے چند کو تو "فروٹ سلاد" کے لیے الگ رکھ دیا گیا اور باقی جو بچے ان کو گھر کے نوکروں کے لیے چھوڑ دیا گیا۔ بڑے ہونے کے بعد پتہ چلا کہ ہمارا مذہب تو نوکروں کے ساتھ برابری کا سلوک کرنے کو کہتا ہے، جو خود کھاؤ وہی اُنہیں کھلاؤ وغیرہ وغیرہ۔ برخلاف اس کے میرے گھر میں کچھ دوسری قسم کے جملے سننے کو آتے تھے۔ یعنی جب میرے والد مرحوم خربوزہ اور آم وغیرہ کھاتے ہوئے ہر نوکر کو پاس بلا کر اپنے ہاتھ سے قاشیں دیتے تھے تو خواتین کی طرف سے اکثر یہ جملہ سننے میں آتا تھا "آپ تو ان سب کے دماغ خراب کر دیں گے"۔

اگر آموں کا موسم ہوتا تو آم ہمارے ہاں کیا کاٹے جاتے تھے۔ پہلے آنکھ میں بالشت بھر سے لمبی دیسیوں کو چکھنے کا اصول ہے کہ اوپر سے بیچ تک چھلکا اس طرح اتارا جائے کہ ایک ٹکڑا ہو۔ اگر یا تو ٹوٹ گیا اور دو ٹکڑے چھلکے کے ہو گئے تو بس! شرم سے گردن جھک جائے گی اور خان صاحب کی شخصیت میں فرق آ جائے گا۔ چھلکا اتنا باریک کاٹا جائے کہ اس کا آخری حصہ گندیرے کے پانی کو چھونے لگے۔ آم کی تعریف میں اگر کسی ناواقف نے یہ کہہ دیا کہ "واہ! واہ! خان صاحب! کیا آم ہے! واہ! واہ! اس قدر میٹھا!" بس پھر کیا تھا۔ اس لفظ "میٹھا" کو سن کر خان صاحب کا سفید چہرہ غصہ سے انگارہ بن جاتا تھا اور تعریف کرنے والے کے سامنے گڑ کا ٹکڑا رکھتے ہوئے تلخ لہجے میں کہنے لگے۔ "جی! لیجئے! اور پھر یہ کھائیے۔ یہ آم سے بھی زیادہ میٹھا ہوگا"۔

غرض افطار سے پہلے آموں کا دستی کرنا بھی میرا ہی کام تھا۔ میٹھے ایک طرف اور پھیکے نوکروں کے لیے دوسری طرف رکھنے کے لیے ہم سب کے چھلکے اتارنا! اخباروں کا شاموری بچوں کے اوپر رکھ کر ایسی باریک جالی سے ان کو ڈھانپنا۔ بیچ بیچ میں بڑوں کی آنکھیں بچتے ہی کسی ٹکڑے کو ہضم کر جانا۔

وہ گنڈیریوں کی اس محنت کے بعد اگر آپ نے سوچا کہ اب میری جان چھٹی تو یہ آپ کی غلطی ہوگی۔ اس بڑھتے جاندار ظلم پر کیا جاتا تھا کہ "چلو ذرا اب شربت کو چکھو"۔ اب شربت اگر ایک قسم کا ہوتا تو خیر یہ بھی انسان برداشت کر لیتا لیکن معاملہ یہ تھا کہ ایک کے لیے فالسے کا شربت ہوتا، دوسرے کے لیے دودھ سوڈا آتا تو کسی کے لیے آم شیک کا۔ اب اگر کوئی مہمان آ جاتا تو گلاس بھی چکھو تو اس کا پیٹ بھر کر ڈھول بن جائے! مگر ظلم اب بھی تھوڑی سی جان چھوڑی ہو رہتا تھا کہ ابھی دودھ گنڈیروں کی چکھائی کے بعد میرے معدے کی زبان مزید چکھائی کا کام کرنے سے انکار کر دیتی تھی۔ چنانچہ ہر شربت کو دو تین مرتبہ چکھتے چکھتے اس کے پیٹ کے پھٹ جانے کا بڑا خطرہ لاحق ہو جاتا تھا۔

خدا خدا کر کے جب افطار کا وقت آتا تو روزہ دار کھانے پر ٹوٹ پڑتے۔ اب ظاہر ہے کہ جس نے پہلے دو تین گھنٹے چکھنے کا اتنا اہم کام انجام دیا ہو اس نے کیا خاک کھانا ہوتا۔ اس لیے ہم صبر و شکر سے اُن کی شکل کا انتظار کرتے جب روزے دار جلدی جلدی کھا پی کر مغرب کی نماز کے لیے کوشش ہوتی۔ خواتین میں سے چند ہی نماز کے لیے اٹھتیں۔ کسی خاص وجہ سے خواتین نماز سے کم دلچسپی رکھتی ہیں۔ باقی کھانا نکالنے کے چکر میں رہتیں۔ خانہ چلی جاتیں تو میں دسترخوان کی ان چیزوں پر توجہ دیتا جو سب سے زیادہ رغبت ہوتی۔ اس مختصر سے انٹرول میں سکون سے کھانے کو ملتا۔ روزہ داروں کی بے صبری اور چیزوں کی تیز رفتاری سے نکلنے والے شور سے نجات ملتی۔

عید سے دس پندرہ دن پہلے نئے کپڑے سلنے اور نیا جوتا خریدا جاتا۔ عید سے پہلے کپڑوں کی ناپ تول کے لیے دیکھا درزی کے ہاں جانا اور اس کے بعد کپڑے حاصل کرنے کے لیے دس بار درزی کی دکان کا چکر لگانا۔ پھر عید اور بقر عید پر درزی کی کوئی نانی مر جاتی۔ آج تک یہ سمجھ میں نہیں آیا کہ اس کے پاس کتنی نانیاں تھیں!

اب نئے کپڑے اور نیا جوتا گھر میں موجود ہے لیکن پابندی ہے کہ ہم صرف عید کے دن ہی پہن سکتے ہیں۔ خیر صاحب کسی نہ کسی طرح چاند دیکھا جاتا ہے تو حجام کے پاس دوڑ کر بال کٹوائے جاتے ہیں، نہایا دھویا جاتا ہے اور بڑی مشکل سے نیند آتی ہے اس رات۔ پھر صبح چار بجے ہی آنکھ کھل جاتی ہے، پوری تیاری کے ساتھ نماز کے لیے نکلتے۔ عید گاہ میں بڑی دھکم پیل کے بعد جگہ ملتی۔ وہ اس طرح کہ اگر کسی نمازی نے غلطی سے جوتیاں لینے منہ پھیرا اور جلدی سے اس کی جگہ دھر لی۔ اس نفسا نفسی اور جگہ کے چوری کرنے کا عذر شاید اسلام میں کیا اصول ہے۔ اصول کا عذر جو کچھ بھی ہو مگر عید گاہ میں جہاں اتنے ڈھیر سے مسلمان جمع ہوں صرف ایک ہی اصول چلتا ہے! "جس کی لاٹھی اس کی بھینس"۔ "مساوات، بھائی چارہ، میل ملاپ، اخوت، محبت، تنظیم" اس قسم کے مضمون الفاظ کاغذ پر بڑے اچھے لگتے ہیں۔ عید گاہ کا "اصول" "جنگل لاء" سے ملتا جلتا ہوتا ہے۔

تکبیریں شروع ہوتی ہیں۔ ہر نمازی مڑ مڑ کر پر نظریں جمائے رہتا ہے۔ مشکل یہ پڑتی ہے کہ بائیں طرف والا کچھ کر رہا ہے تو دائیں جانب والا کچھ اور۔ ایسی صورت میں گھبرانے کی کوئی ضرورت نہیں۔ اگلی صفوں والے کو دیکھو۔ اگر انسان اگلی صفوں پر نظر رکھے تو وہاں بھی منظر کچھ ایسا ہی ملتا ہے۔ سب سے نیک اور بڑا اصول یہ ہے کہ اکثریت جو کر رہی ہو اسی پر عمل کیا جائے!

نماز کے بعد اگر سینے تو نے تو نہ رہ سلامت مل گئے تو مزید دو رکعت نماز شکرانہ ادا کر کے گلے ملنے کا کھیل شروع ہو گیا۔ اچھی کلف لگے ہوئے کپڑوں والے سے اگر جا کر ملے تو ان کی جان چھڑائی جا سکے تو وہ زیادہ خطرناک ہوگی۔ ورنہ تو وہ سارا کلف پسینے سے نکال کر رکھ دیں گے۔

نماز کے بعد رشتے داروں سے ملنے کا سلسلہ شروع ہوتا ہے اور عیدی وصول ہونا شروع ہوتی ہے۔ پھر جب عیدی ملنے کے بعد نوٹ یاد رکھنا آسان کام نہیں۔ میاں نے تو تجربے سے یہ سیکھا ہے کہ ہمارا جیب خرچ کی طرح نوٹوں کو بار بار گننے سے بڑی روحانی فرحت ملتی تھی۔ عیدی لیتے لیتے اب ہم عیدی دینے لگے تو اچھی طرح یاد نہیں۔ اب حالت آن پہنچی ہے کہ ہم دوسروں سے عیدی مانگنے کی جرأت بھی نہیں کر سکتے۔ اب ہمارے مرتبے کم رہ گئے ہیں اور بچے زیادہ۔ ننھے منوں کے پاس بہت سے بہانے موجود ہیں۔ ہر بچہ کہتا ہے "انکل! بڑا خوبصورت ہے" اور خدا جانے کیا کیا فقرے ہیں۔ جیسے کی کاٹی گرم رہتا ہیں۔ پہلے اگر آپ ایک بچے کو عیدی پانچ روپے دیتے جاتے تو وہ بچیاں لینے لگتا ہے۔ اس لیے یہ چھوٹی عیدی قبول کرنے کی بجائے برداشت کرنے کی بجائے اگر بڑوں کو عیدی دینا شروع کر دے تو شکنوں والے چہرے پر پھول جیسی خوشی کے آثار دیکھ کر حیران رہ جائے!

تو چھوٹے میاں! ہماری عیدی کب دو گے ۔۔۔؟

عید مبارک

آپ کے خطوط

محترم ایڈیٹر صاحب - اسلام علیکم

آپ نے اپنے اداریے مورخہ ۲۵ اپریل بعنوان "سود" میں "اسلامک کوآپریٹیو ہاؤسنگ کارپوریشن لیمیٹڈ" کا ذکر کرتے ہوئے تحریر کیا ہے کہ یہ ادارہ "امداد باہمی اور قرض حسنہ" کے اصول پر قائم ہوا ہے۔ اس میں امداد باہمی تو درست ہے لیکن قرض حسنہ پر یہ ادارہ مبنی نہیں ہے۔ چونکہ مکان کیلئے ۵۰ ہزار سے ۸۰ ہزار تک کم از کم دس سال کے لیے یہ رقم درکار ہوتی ہے جو کہ ہم میں سے کوئی بھی کسی دوسرے کو دینے کو تیار نہیں ہوتا۔ لہٰذا یہ ادارہ شراکت (نفع و نقصان) کے اصول پر کام کر رہا ہے۔ اس کے ارکان کم سے کم چھ سو ڈالر اور زیادہ سے زیادہ پچاس ہزار ڈالر تک اپنی جمع شدہ رقم سے "کوآپریٹیو" کے حصے لے لیتے ہیں اور پھر یہ رقم ارکان کے مکان خریدنے یا ان کے مارگیج ادا کرنے میں استعمال ہو جاتی ہے۔ جو ارکان مکان لیتے ہیں وہ کوآپریٹیو کے ساتھ اس مکان میں شریک ہوتے ہیں۔ اور چونکہ صرف وہ اس میں رہتے ہیں تو وہ اس مکان کا کرایہ مقرر کرتے ہیں اور اس میں سے "کوآپریٹیو" کا حصہ ادا کر دیتے ہیں اور اپنا حصہ اپنے پاس رکھ لیتے ہیں۔

بعد میں مکان فروخت کرنے یا اس کے شرکا میں سے فقط مالک بننے پر اس کی موجودہ قیمت کا تعین کیا جاتا ہے۔ اور اس کے نتیجے میں جو بھی نفع یا نقصان قانونی اور دوسرے اخراجات نکالنے کے بعد ہوتا ہے وہ رکن اور کوآپریٹیو کے درمیان تقسیم ہو جاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے تجارت کو حلال اور سود کو حرام قرار دیا ہے۔ (سورۃ البقرہ ۲۷۵)

بہت سے بھائیوں کے ذہن میں یہ سوال آ سکتا ہے کہ اس ادارہ کی اور یہاں کے بینکوں کی کارکردگی میں کیا فرق ہے۔ وہ سود لیتے ہیں اور یہ ادارہ کرایہ لیتا ہے۔ دونوں کے طریقہ کار پر سرسری نظر ڈالنے سے تو شاید کوئی فرق واضح نہ ہو سکے لیکن غور کرنے پر ان کا فرق ظاہر ہو جائے گا۔ پہلا فرق تو یہ ہے کہ مکان خریدنے کے بعد جو نفع یا نقصان ہوتا ہے اس میں رکن اور کوآپریٹیو دونوں شریک ہوتے ہیں۔ دوسرا بڑا فرق دونوں کے مقاصد کا ہے۔ بینکوں کا اہم مقصد تو نفع کو MAXIMISE کرنا ہے جبکہ اس ادارے کا اہم مقصد اپنے حصہ داروں اور ارکان کی مدد کرنا ہے۔ اگر خدانخواستہ کسی رکن پر کوئی پریشانی آ جائے تو مسلمان ہونے کی حیثیت سے دوسرے ارکان اور ان کا ادارہ جو ممکن مدد ہو وہ پہنچائے گا جبکہ بینک مکان قرق کر کے لوگوں کو بے گھر کر دیتا ہے کیونکہ سرمایہ داری نظام انسانی ہمدردی

کو کسی معاملے میں حائل نہیں ہونے دیتا۔ یہی وجہ ہے قرآن میں "سود" کی بڑی سختی سے ممانعت کی گئی ہے۔

اللہ تعالیٰ ہماری مدد اور رہنمائی فرمائے۔ (آمین)

——— پرویز نسیم

مکرمی۔

"سود" اصل میں قرض پر کرائے کا نام ہے۔ بنک مکان رہن رکھ کر قرض دیتا ہے اور اس پر سود لیتا ہے۔ قرض کی ادائیگی پر مکان واپس مل جاتا ہے۔ اسلامک کوآپریٹیو ہاؤسنگ کارپوریشن لیمیٹڈ قرض دیتی ہے، مکان رہن رکھتی ہے اور اس پر کرایہ وصول کرتی ہے۔ قرض کی ادائیگی پر مکان واپس مل جاتا ہے۔ اب مجھے کوئی بتائے کہ دونوں صورتوں میں کیا فرق ہے؟ کیا سود اور کرایہ ایک ہی چیز نہیں ہے؟

——— محمد نجی انصاری

جناب ایڈیٹر صاحب - اسلام علیکم

لگتا ہے کہ آپ بھی سیاست والوں کی طرح اصل مسائل کی بجائے نان ایشوز کا تذکرہ کر کے لوگوں کا جی بہلانا چاہتے ہیں مثلاً سود کا مسئلہ، قادیانیوں کا عقیدہ وغیرہ۔ جبکہ ہمارے اصل مسائل کی طرف آپ کی توجہ ہی نہیں گئی۔ افغانستان کی ایک تہائی آبادی پاکستان اور ایران میں مہاجرین کی شکل میں کسمپرسی کی زندگی گزار رہی ہے اور ایک تہائی مسلم آبادی قتل کر دی گئی ہے جبکہ بقیہ تہائی کو زبردستی INDOCTRINATION کے ذریعے کمیونسٹ بنایا جا رہا ہے۔

بیروت میں مسلمانوں کا قتل عام، عراق ایران کی جنگ، انڈونیشیا، فلپائن، کشمیر، فلسطین، مشرقی افریقہ اور خود پاکستان میں مسلمانوں پر کیا گزر رہی ہے۔ کبھی ان سلگتے ہوئے موضوعات پر بھی توجہ فرمائیے۔

——— شہاب فاروقی

کپڑوں کی سلائی

شلوار قمیض، کرتا پاجامہ اور بچوں کے کپڑوں کی ماہرانہ سلائی مناسب اجرت پر کی جاتی ہے۔ معلومات کے لیے ۳ بجے دن کے بعد فون کیجئے:
429-0068

بجٹ ایک نظر میں

۱- اخراجات

بجٹ کی مدات	۸۵-۱۹۸۴ء نظرثانی شدہ ملین روپے	۸۶-۱۹۸۵ء ملین روپے
جاری اخراجات	۷۸۰۰۹۰۸	۸۷۶۴۴۹۶۴
ترقیاتی اخراجات	۳۳۸۲۷۶۰	۳۰۸۰۰۶۰
میزان	۱۱۱۸۳۶۶۸	۱۲۳۴۴۹۶۰
۲- وسائل		
اندرونی وسائل	---	---
ریونیو	۷۷۷۷۴۴۹	۸۶۸۹۹۶۸
کیپٹل آمدنی	۱۱۶۴۳۶۹	۹۲۳۲۶۳
بیلنس تجارتی	۹۱۴۲۵۰۱	۱۰۰۹۱۰۳
خود مختار ادارے	۱۹۰۵۰۹	۳۹۵۲۶۲
صوبوں کیلئے	۱۱۹۴۳۶۹	۱۳۵۷۶۰
میزان	۶۹۴۸۱۲۵	۸۹۵۸۴۴۳
بیرونی وسائل	۱۴۷۸۴۰۱	۳۴۶۵۹۶۵
میزان	۹۴۲۹۵۰۶	۱۱۳۴۴۳۸
صوبوں کی ترقیاتی امداد	---	---
تقسیم	---	۳۳۹۲۶۳
مجموعی	۹۴۴۶۵۰۹	۱۰۹۸۴۹۰۵
وسائل کی عدم فراہمی	۱۷۵۸۱۴۴	۱۳۵۹۹۰۹

نئے ٹیکس اور سہولتیں

اسلام آباد - [illegible] درج ذیل ہیں۔

- بیڑے کی [illegible] ۳۰ فیصد اضافہ کر دیا گیا ہے۔
- بجلی کے نرخ میں دس فیصد اضافہ کیا گیا ہے۔
- پٹرولیم کی قیمت میں اضافہ دس فیصد ہو گا۔
- ٹیکسوں کے پورے نظام کا جائزہ لینے کے لئے [illegible] ریفارم کمیشن قائم کیا جائے گا، یہ کمیشن ٹیکس نظام کو سادہ بنانے کی سفارشات پیش کرے گا۔
- صنعتی اور تجارتی صارفین کے لئے گیس کی قیمت [illegible] ۱۲ روپے فی ہزار مربع فٹ اضافہ کیا گیا ہے۔
- گیس کی قیمتوں میں اضافے سے گھریلو صارفین کی قیمتیں متاثر نہیں ہوں گی۔

- کالے دھن کو جائز رقم میں تبدیل کرنے کے لئے خصوصی [illegible] جاری کئے جائیں گے۔
- بچت میں اضافہ کرنے کے لئے [illegible] اسکیم شروع کی جائے گی۔
- زرعی اداروں میں [illegible] کے لئے [illegible] سرٹیفکیٹ کی نئی اسکیم شروع کی جائے گی۔
- کاشتکاروں کو بلا سود قرضوں کی حد [illegible] ہزار روپے سے بڑھا کر دس ہزار روپے کر دی گئی ہے۔
- آئندہ مالی سال کے دوران [illegible] فراہم کی جائے گی۔
- غیر ترقیاتی اخراجات میں [illegible] ارب روپے کی بچت ہو گی۔
- گریڈ ملازمین کے لئے [illegible] میں اضافہ نہیں کیا گیا۔
- اسلام آباد میں کم تنخواہ پانے والے ملازمین کو [illegible] رہائشی پلاٹ دیئے جائیں گے۔
- بیت المال [illegible] ترقیاتی منصوبوں کا [illegible] کروڑ روپیہ کا۔
- وفاقی حکومت کے [illegible] ملازمین کو ہر سال حکومت کے خرچ پر [illegible] بھیجا جائے گا۔
- کم تنخواہ پانے والے ملازمین کے ایک ہونہار [illegible] حکومت کے خرچ پر [illegible] تعلیم حاصل کرنے کے لئے بھیجا جائے گا۔
- ریٹائرڈ افراد کو بہتر سہولتیں فراہم کرنے کے لئے ایک [illegible] قائم کیا جائے گا۔
- خواتین کے تعلیمی پروگرام کو فروغ دینے کے لئے ایک ارب روپے مختص کئے گئے۔
- خواتین کے [illegible] پروگرام کے لئے دس کروڑ روپے مختص کئے گئے ہیں۔

سرحد اسمبلی میں سرکاری گروپ کے قیام کا فیصلہ

پشاور (نامہ نگار) باخبر ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ سرحد اسمبلی میں سرکاری پارلیمانی گروپ کے قیام کا فیصلہ ہو گیا ہے اور اس سلسلے میں ہم خیال ارکان اسمبلی سے ایک دستاویز پر دستخط لئے جا رہے ہیں جس میں کہا گیا ہے کہ [illegible] ارباب محمد جہانگیر خان پر مکمل اعتماد رکھتے ہیں اور اسمبلی میں سرکاری پالیسیوں کی حمایت کریں گے۔ [illegible]

مغرب میں مشرقی لباس کی مقبولیت

لندن - برصغیر پاک و ہند سے ملبوسات کی برآمدی تجارت مسلسل فروغ پا رہی ہے۔ [illegible] برطانیہ میں اگرچہ مقبولیت حاصل کر رہے ہیں۔ گزشتہ سال [illegible] ۵۰ ملین پاؤنڈ [illegible] جیکٹ، اسکارف اور دیگر ملبوسات برآمد کئے گئے لیکن مغرب میں آباد مشرقی عورتیں یہ لباس استعمال نہیں کرتیں۔ [illegible] خواتین کی استعمال میں آ رہے ہیں۔ [illegible] میں آباد [illegible] جینز اور سکرٹ پہننے لگی ہیں۔

ابر جیرلی [illegible] [illegible] رواج اب ختم ہو رہا ہے [illegible] مغربی خواتین میں اب یہ احساس [illegible] مشرقی لباس [illegible] [illegible] میں مشرقی لباس [illegible] [illegible] نشست کا یہ انداز مشرق میں تو عام ہے اور جینز میں مشکل ہے۔

مختصر اشتہارات

مختصر اشتہارات کا معاوضہ:
صرف 10 ڈالر ہے
جس کی ادائیگی پیشگی ضروری ہے

حضور جو ذیل رشتوں میں دلچسپی رکھنے والے اشتہار نمبر کے حوالے سے "الہلال" کی معرفت خط لکھیں۔ پتہ ہے:

ADVERTISEMENT NO......
C/O AL-HILAL
338 HOLLYBERRY TRAIL
NORTH YORK, ONT.
M2H 2P6

★ ★ ★

اشتہار نمبر (۲۵): ۲۵ سالہ شریف النفس سعودی عرب میں ۱۰ سال سے مقیم سنی مسلمان کے لیے تارک امریکہ امیگرنٹ، سلیقہ شعار خاتون کا رشتہ مطلوب ہے۔

★

اشتہار نمبر (۲۶): انگلینڈ میں سکونت رکھنے والے، پنجابی گھرانے کے تعلیم یافتہ اور شریف جوان صالح کے لیے نیک سیرت پڑھی لکھی، سمجھدار لڑکی کا رشتہ مطلوب ہے۔

★ ★ ★

۲۶ سالہ انجینئر سنی مسلمان لڑکے کیلئے جو ماہ جولائی میں ٹورانٹو میں رہیں گے، کینیڈا یا امریکہ کی امیگرنٹ، قبول صورت اور نیک سیرت لڑکی کا رشتہ درکار ہے۔ تفصیلات کیلئے فون کیجئے:
(416) 491-9428

★

سید زیدی خاندان کے ۳۳ سالہ میکانیکل انجینئر کے لیے سلیقہ کار، خوبصورت کینیڈین امیگرنٹ یا امریکن گرین کارڈ ہولڈر لڑکی کا رشتہ درکار ہے۔
(519) 578-4819

★

۲۹ سالہ کینیڈین سٹیزن پاکستانی لڑکی کیلئے جو نرسنگ اسٹوڈنٹ ہے، تعلیم یافتہ برسرروزگار کینیڈا میں مقیم لڑکے کا رشتہ درکار ہے۔ مکمل کوائف کے ساتھ ذیل کے پتے پر خط لکھئے:

MRS. N. S.
P. BOX 1305, STN. B
110 STEVENSON RD.
OSHAWA, ONT.
L1J 6P8

★

۲۸ سالہ پاکستانی سنی مسلمان لڑکے کیلئے رشتہ درکار ہے۔ دلچسپی رکھنے والے الحق کو ذیل کے پتے پر خط لکھیں یا فون کریں:
460 COLLEGE ST.
TORONTO, ONT.
M6G 1A1
(416) 927-0648

ماؤنٹ بیٹن قصے سنانے کے بہت شوقین تھے

پنڈت نہرو کے گھر پا کھلنے چلے جاتے تھے

لندن (رپورٹ ...) لارڈ ماؤنٹ بیٹن کے آخری ... ان کا ذاتی ریکارڈ ... وہ قصے سنانے کے بہت شوقین تھے ... پنڈت نہرو کے گھر ...

ایک کالم ہوائی جہاز میں سے!

دو سرول نے گھر ول میں ... ہمارے دوسرے اقبال ... جہاز کو پرواز کرنے ... چاہے ہم ... جہاز ... زمین پر نہیں ہوتے تھے۔ جس وقت ہم فضاؤں میں پرواز کر رہے ہوتے ہیں تو ہزاروں فٹ کی بلندی سے ان کھوکھلوں میں ضرور جھانکتے ہیں جہاں عام حالات میں جھانکنے کا ہمیں حوصلہ نہیں پڑتا ... آپ کو بھی دکھانے ہیں ... فرمائیں۔

ایک صاحب اقتدار کا گھر

...

سب کو ... عوام ... مکمل اعتماد ہے۔

بیٹا۔ لیکن اگر ایم آر ڈی والوں نے کوئی کامیاب تحریک چلا کر حکومت کا تختہ الٹ دیا تو؟

باپ۔ تو بیٹے پھر کیا ہوا، ایم آر ڈی والے کوئی غیر تو نہیں ہیں ...

...

ایک اپوزیشن لیڈر کا گھر

...

ایک صنعت کار کا گھر

...

ایک کالم نگار کا گھر

...

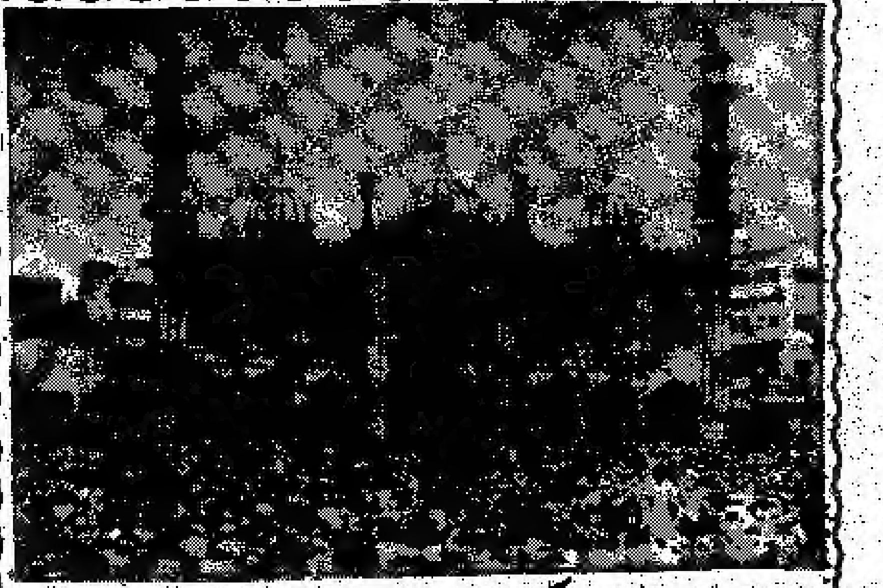

حکومتی گروپ کے ارکان کی تعداد ۱۵۰ تک پہنچ گئی

قومی اسمبلی کے ارکان سرکاری گروپ میں شامل ہونے کی بجائے تحریک ... لیاقت ... بلوچستان سے مولانا عبدالحق ... اور سردار عارف جعفر شامل ہیں

اسلام آباد ... وزیراعظم محمد خان جونیجو ... قومی اسمبلی ...

...

ماؤنٹ بیٹن نے تقسیم کو روکنے کی

حتی الامکان کوشش کی مگر ناکام رہے

اسلام آباد ... (پی پی آئی) ... لارڈ ماؤنٹ بیٹن نے برصغیر کو بھارت اور پاکستان میں تقسیم کرنے کی ... کوشش کی ... حقیقت ... ہندوستان میں مذہب ... ہندو اور مسلمان ... برصغیر کی تقسیم ... ماؤنٹ بیٹن کی شخصیت کے بارے میں ... "وہ ... اور دانشمند"

...

ملکہ فرح کی دولت

...

پاکستان کی آبادی ۹½ کروڑ ہو گئی

سمراچی ... آبادی ...

...

عید مبارک

■ عترت صدیقی

عترتیں بکھیرتی غم و الم سمیٹتی
نمودِ صبح کی کرن پیامِ عید لائی ہے
غریب اور امیر کو تمام مسلمین کو
عروجِ ملک و قوم کی خبر سنا رہی ہے

دل کیف فضا ہے نورانی
ہر طرف روشنی سی چھائی ہے
روزہ داروں میں شور ہے عترت
عید آئی ہے عید آئی ہے

طمطراق اور شان کے ساتھ
تیس روزوں کے بعد آئی ہے
مست و مسرور اہلِ ایماں ہیں
عید پیغامِ اوج لائی ہے

ہر طرف ہے مسرتوں کی بکھیر
عید کا دن بڑا مبارک ہے
عترت احباب کو دعائیں دو
وقت اچھا فضا مبارک ہے

جیتی جاگتی زندگی — ہمدرد کے قلم سے

بے سہارا ہوں

میری ایک مشکل ہے جو میرے شوہر بہت نفیس پسند ہیں انسان کا طریقہ ہے ...

خوش قسمت بہن

میری بہن ایک لڑکے سے محبت کرتی ہے ...

عامل کہ معالج؟

انتہا

آپ بیتی جگ بیتی

بوڑھا دیہاتی، سود کے سوا بارہ ہزار روپے کاؤنٹر پر پھینک کر چلا گیا

یہ واقعہ بھائی رشید سعد ... کی زبانی سماعت فرمائیے۔

یہ گذشتہ سال کی بات ہے ...

(ایم انصاری)

ISLAMIC CIRCLE OF NORTH AMERICA

10TH ANNUAL CONVENTION

THEME 'TOWARDS BUILDING AN ISLAMIC PERSONALITY'

JULY 5-7, 1985

The 10th annual Convention of the Islamic Circle of North America (ICNA) will be held from July 5-7, 1985 at Erindale College, Mississauga, Univ. of Toronto.

The theme is: Towards Building an Islamic Personality. For further information, phone:

(416) 292-3777 or
(416) 925-7002

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

عید مبارک

FOR ALL YOUR PRESCRIPTION NEEDS

THREE LOCATIONS TO SERVE OUR MUSLIM BROTHERS & SISTERS FOR

- PRESCRIPTIONS (We accept all drug plans)
- HEALTH AND BEAUTY AIDS
- GREETING CARDS
- FILM PROCESSING

PROPRIETOR: Asif KHAN

STRADER'S DRUG MART
1160 Danforth Ave.
Tel: 465-5937

PEOPLES DRUG MART
3447 Kennedy Rd. (s. of Steeles)
Tel: 298-8418

HUNTINGDALE DRUG MART
3065 Pharmacy Avenue
(Just North of Finch Ave.)
Tel: 491-6011

کراچی میں فوج نے مشتعل ہجوم پر گولی چلادی، دو افراد ہلاک

سترہ افراد زخمی، ۵ ہزار افراد نے ڈی سی آفس کا گھیراؤ کیا تھا، کارپوریشن کے گرفتار شدہ رکن کو رہا کرنے کی کوشش

ہجوم نے دو ویگنوں اور متعدد گاڑیوں کو آگ لگادی

منگھوپیر، سائٹ اور اورنگی کے علاقوں میں غیر معینہ مدت کے لئے کرفیو نافذ کر دیا گیا

بیرون ملک مقیم پاکستانیوں کی رہائشی اسکیموں پر خصوصی توجہ دی جارہی ہے۔ حنیف طیب

قوم ذہنی طور پر تیار رہے کوئی ملک پاکستان کی جنگ نہیں لڑے گا

بیروت میں فلسطینیوں سے لڑنے والے

امل ملیشیا کو توبہ کرنی چاہئے۔ منتظری

اور طوفان اپنی موت مر گیا

ارکان اسمبلی کی سیاسی جماعت

لاہور (ــــ) باوثوق ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ مرکزی و صوبائی اسمبلیوں کے ارکان پر مشتمل ایک سیاسی جماعت بنانے پر غور کیا جارہا ہے یہ سیاسی جماعت مارشل لاء اٹھائے جانے سے قبل وجود میں آجائے گی۔ اس سیاسی جماعت کی سربراہی کے لئے صدر پاکستان جنرل محمد ضیاء الحق کا نام لیا جارہا ہے جبکہ وزیر اعظم بھی اس جماعت میں شامل ہوں گے سیاسی جماعت کی تشکیل کے سلسلے میں ارکان اسمبلی سے صلاح مشورے جاری ہیں۔

بھارتی پولیس کا نعرہ

دلیپ کمار کی سابقہ بیوی اسماء بیگم نے خودکشی کرلی

رکشا، ٹیکسی اور منی بسوں کی ہڑتال غیر قانونی قرار دیدی گئی

مالکان آج اپنی گاڑیاں سڑکوں پر لے آئیں ورنہ روٹ پرمٹ منسوخ کر دیئے جائیں گے۔ کمشنر

بنگلہ دیش میں کرنل فاروق گرفتار

میرے ماں باپ بہن بھائی کہاں ہیں؟

ایشیائی لڑکیوں میں گھروں سے بھاگنے کا رجحان تشویشناک حد تک بڑھ گیا ہے

دل کے لئے مشورے

"خیرات کا کیا کروں گا مجھے میرے بیٹوں کی نعشیں دے دو"

غیر ممالک میں کام کرنے والے کارکنوں کی رقوم میں ۱۵ فی صد کمی ہوئی

سری نگر کے قریب بھارتی فوجی ہیڈکوارٹر کو تباہ کرنے کی کوشش

مقبوضہ کشمیر میں متعدد مسلمان رہنماؤں کے پاسپورٹ ضبط کر لئے گئے

عید مبارک

Halal Beef, Lamb, Poultry & Groceries

تازہ حلال گوشت اور مرغیاں

ZABEEHA MEAT &
GROCERY STORE
1536 Warden Avenue
SCARBOROUGH
Tele: 445-1272

Fortnightly
al-hilal
50¢
(416) 474-9292 493-4374
Vol.14 No.6, June 10, 1985
338 Hollyberry Trail, Willowdale, Ont. Canada M2H 2P6

کراچی میں کرفیو کی خلاف ورزی کرنے والوں کو دیکھتے ہی گولی مار دینے کا حکم

مشتعل مظاہرین نے پوسٹ آفس کو آگ لگا دی

[illegible]

امریکی بینکوں میں پاکستانیوں نے ایک ارب ڈالر جمع کروائے

سابق سرکاری افسروں نے سب سے زیادہ رقوم جمع کرائی ہیں

[illegible]

بیرون ملک پاکستانیوں نے دو ارب ۴۳ کروڑ ڈالر کی رقم ملک بھیجی

مشرق وسطی میں پاکستانیوں کے لئے موبائل بینکنگ کا انتظام شروع کر دیا گیا

بیرون ملک پاکستانیوں کے لئے بچت کی اسکیموں کو آسان بنا دیا گیا ہے: جنیفت طیب

[illegible]

بارے بے پانی

[illegible]

کراچی کے ہنگاموں اور کشیدگی کی ذمہ دار مارشل لا حکومت ہے: کھر

خانہ جنگی کرانے کے لئے جماعت اسلامی کو جدید اسلحہ سے لیس کیا جا رہا ہے

[illegible]

ذیل سنگھ مستعفی ہو کر سکھوں کی قیادت کریں گے

[illegible]

پیپلز پارٹی اب کوئی موثر قوت نہیں رہی: صدر ضیا

سیاست اور اقتدار میں فوج کے لئے کوئی جگہ نہیں: بحرینی جریدہ کو انٹرویو

[illegible]

[illegible]

غلام حسین کو کیوں ہٹایا گیا؟

[illegible]

پیٹرول کی نئی قیمتیں

[illegible]

عید مبارک

بیرون وطن پاکستانیوں کا ترجمان

پندرہ روزہ

الہلال

ٹورانٹو (کینیڈا)

سالانہ زر خریداری (برائے الہلال) ۱۷ ڈالر
سالانہ زر خریداری (برائے کریسنٹ) ۲۰ ڈالر
سالانہ زر خریداری (برائے الہلال و کریسنٹ) ۳۵ ڈالر

Name ....
Address ....
....
....
Postal Code .... Telephone ....

زر خریداری کا چیک کریسنٹ کے نام لکھئے اور پتہ ذیل پر بھیجئے
338 Hollyberry Trail, Willowdale, Ontario
Canada M2H 2P6 Ph: (416) 474-9292, 493-4374

اگر آپ اسلامی تحریک کا بین الاقوامی ترجمان "کریسنٹ" (انگریزی) بطور نمونہ حاصل کرنا چاہیں تو یہاں نشان لگائیے →

Managing Editor: M Lateef Owaisi